سویمنگ پول کا پانی منہ میں ڈالنے سے روزے کا حکم اَلْحَمْدُ لِلهِ وَالصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا سویمنگ پول کا پانی منہ میں ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟ اگر یہ پتانہ ہو کہ پانی اندر گیا ہے یا نہیں ؟

سائل: خالق (انگلینڈ)

بِسْمِ ٱللهِ ٱلرَّحْمَٰ اِلْرَّحِيمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِكِ الوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ اجْعَلْ لِيَ النُّوْرَوَالصَّوَابِ

اگرسویمنگ پول کا پانی حلق سے نیچے اتر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر حلق سے نیچے نہیں گیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر ظن غالب ہے کہ پانی حلق سے نیچے چلاگیا ہوگا تو ایک روزہ قضا کا رکھیں۔اگر صرف وسوسہ سا ہی ہے تو وسوسے کی طرف توجہ نہ دیں۔

بَكِ وَوَ لَكُ مَا اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَسَلَّم وَسَلَّم اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَسَلَّم وَرَسُولُهُ أَعْلَم عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَسَلَّم

كتبم ابو الحسن محمد قاسم ضياء

قادری

Date:14-9-2018





The Ruling of the Fast regarding the one in whose mouth water has entered whilst swimming in a pool

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: If water from a swimming pool has entered into the mouth of a fasting person, has his fast become invalid even if he does not realise whether water has gone down his throat or not?

Questioner: Khaliq from England

ANSWER:

If the water from the swimming pool has travelled down the throat then the fast has been invalidated (broken) and if it has NOT gone down the throat then the fast is still intact (not invalidated). If one has a dominant assumption (zhan e ghalib ظن غالب) that the water has gone down the throat then one will have to perform one fast as qada. If it is only a satanic whisper then one should not pay any attention to this.

The name "Khaliq" should not be kept, please change it to Abdul Khaliq.

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by Bilal Shabir